Script # 2

"جماعت المومنین یعنی کلیسیا"

خون کی قدرت

(پروین اور ندیم کے درمیان مکالمہ کی آواز)

ندیم: پروین آپ کو یاد ہے ہماری میٹنگ پچھلے ہفتے ہوئی تھی۔

پروین: ہاں ندیم مجھے یاد ہے لیکن وقت گزرنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔

ندیم: ہاں بیشک! وقت بہت آہستگی سے گزرا ہے۔ میں چاہتا تھا کہ ہماری کلیسیائی عبادت یعنی جماعت کا وقت جلدی سے آجائے۔

پروین: پچھلی مرتبہ میں بہت خوش تھی اور اب بھی مجھے یقین نہیں آیا کہ وہ خواب جو ہم نے پہلی مرتبہ دیکھا تھا جب ہماری شادی ہوئی تھی سچا ہو گیا ہے۔ اور ایک کلیسیاء یعنی عیسیٰ مسیح کے سچے پیرو کاروں کی جماعت ہمارے گھر میں ہے۔

ندیم: پروین میں نے تمہاری آنکھوں میں خوشی دیکھی تھی اور میں بھی بہت خوش تھا۔

(ناصر اندر آتا ہے)

ناصر: ابو، امّی کیا باتیں ہو رہی ہیں۔

ندیم: آؤ آؤ ناصر بیٹھو ہم اپنی پچھلی کلیسیائی عبادت کے بارے میں باتیں کر رہے تھے۔

ناصر: جی ہاں۔ سچ مُچ یہ ایک حیران کُن عبادت تھی۔ جب میں پچھلی مرتبہ یہاں بیٹھا ہوا تھا تو میں نے خواب دیکھا کہ ہماری عبادت زیادہ لمبی ہو رہی ہے اور ہماری تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔

ندیم: آمین۔ ناصر یہ ہمارا بھی خواب ہے۔ اور مُجھے یقین ہے خدا اسے پورا کرے گا۔

(دروازے کی گھنٹی بجتی ہے)

پروین: یہ ضرور زیدی صاحب ہوں گے۔ ناصر دروازہ کھولو۔

وقفہ (دور دروازہ کھلنے کی آواز)

زیدی: ہیلو ناصر۔

ناصر: ہیلو انکل زیدی۔ آیئے آپ ہی انتظار تھا۔ (وقفہ) تشریف رکھیں۔

زیدی: (بیٹھتے ہوئے) ندیم صاحب آپ کا کیا حال ہے۔

ندیم: زیدی بھائی میں ٹھیک ہوں۔

زیدی: پروین بہن آپ کیسی ہیں۔

پروین: میں خیریت سے ہوں۔

ندیم: زیدی بھائی ہم آپ کا انتظار کر رہے تھے۔ اور آپ کے بغیر چائے نہیں پی۔

زیدی: شکریہ۔

ناصر: ابو چائے میں بناتا ہوں۔ (چائے بنانے کی آواز، پرچ پیالے)

زیدی: ندیم بھائی میں یہاں آکر بہت خوش ہوں۔ پچھلا پورا ہفتہ اپنی اس جماعتی عبادت کا انتظار کرتا رہا ہوں۔

پروین: بھائی ہم بھی آپ کے آنے پر بہت خوش ہیں۔

ناصر: یہ رہی چائے۔ زیدی صاحب، مہربانی کر کے اپنا پیالہ لیجئے۔ (برتنوں کی آوازیں)

زیدی: ناصر شکریہ۔

ناصر: ابو یہ رہا آپ کا پیالہ، اور امی یہ آپ کا پیالہ

ندیم اور پروین: ناصر شکریہ۔

(ہر شخص اپنی چائے پیتے ہوئے، چائے پینے کی آوازیں)

ناصر: انکل چائے کیسی ہے؟

زیدی: ناصر بہت اچھی۔

ندیم: زیدی صاحب کیوں نہ ساتھ ساتھ چائے پیئں اور بات چیت بھی کریں۔

زیدی: جی جی! کیوں نہیں۔

ندیم: زیدی بھائی! اِس ہفتے میں زبور شریف کی کتاب میں سے ایک حوالے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ جو زبور نمبر 133 میں ہے۔ جہاں حضرت داؤد کہتے ہیں۔ "دیکھو! کیسی اچھی اور خوشی کی بات ہے کہ بھائی مل کر رہیں"۔ کیونکہ اِس میں خدا کی برکت ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ آج خُدا ہمیں برکت دینے کو ہے۔ یہ سچائی کتاب مقدس بائبل میں موجود ہے اور ہمیں اِس کا یقین کرنا ہے۔ جب آج ہم ایک کلیسیا یعنی جماعت کے طور پر جمع ہوئے ہیں۔ خُدا نے ہمیں برکت دینے کا وعدہ کیا ہے۔

پروین: میں بھی آپ کو بتانا چاہتی ہوں کہ خُدا کی برکت ہماری زندگیوں میں بڑھ رہی ہے۔

ناصر: ہاں امی! سکول میں میرے دوست کہتے تھے پچھلے ہفتے سے تم میں کافی تبدیلی آئی ہے۔ اور میں بہت خوش دکھائی دیتا ہوں۔

زیدی: اور ندیم صاحب جب مجھے یہ پتہ چلا کہ کلیسیا عیسیٰ مسیح کے سچے پیروکاروں کی جماعت ہوتی ہے اور یہ ایک عمارت نہیں ہوتی تو میں بہت خوش ہُوا۔ کیونکہ میں اِس جماعت کا ایک حصہ ہوں۔

ندیم: زیدی بھائی! خُدا کی تعریف ہو۔ ہر مرتبہ جب ہم اپنے خُداوند کے نام پر اکٹھے ہونگے ہم خوش ہوں گے۔ اور ہمیں برکت ملے گی۔ (وقفہ) آیئے ہم اپنی عبادت گیت گاتے اور اپنے خُدا کی تعریف کرتے ہوئے شروع کریں۔ جس نے ہمیں اپنے حضور جمع ہونے کی توفیق بخشی ہے۔ زیدی پلیز آپ گیت گانے میں ہماری راہنمائی کریں۔

ناصر: میں ہارمونیم بجاتا ہوں۔

زیدی: ناصر آؤ کچھ دیر کے لئے اپنی آنکھیں بند کریں اور اپنے خداوند خدا سے کہیں ۔اے خدا ہم اپنے پورے دِل سے تیری عبادت کرنا چاہتے ہیں۔پاک روح کو نازل فرما کہ وہ ہمارے گیت گانے میں اور عبادت میں رہنمائی کرے۔عیسیٰ مسیح کے نام میں آمین۔

گیت (میں اپنے پورے دِل سے خداوند کی شکر گذاری کرونگا)

تمام لوگ: آمین۔

زیدی: آؤ ہم ایک اور گیت گائیں (لہولہو یسوع کالہو گناہوں سے ہم کو دھوتا ہے)

تمام لوگ: آمین۔

ندیم: زیدی صاحب پچھلے ہفتے ہم نے فیصلہ کیا تھا کہ آج ہم کتاب مقدس بائبل کے نئے اور پرانے عہدنامے میں سے خون کی قدرت کے متعلق غور کریں گے۔خاص طور پر اس بات پر کہ ہماری زندگیوں میں عیسیٰ مسیح کے خون کی بہت اہمیت ہے۔اس کے علاوہ عیسیٰ مسیح کے ساتھ ہمارے رشتے اور زندگی کی بنیاد اُن کے خون پر ہی ہے۔

ناصر: ابو میں نے نوٹ بک خریدی ہے تا کہ جو کچھ ہم یہاں سیکھتے ہیں نوٹ کرتا جاؤں۔

ندیم: ناصر بہت اچھا۔کاش ہم سب ایسا ہی کریں۔تو کیا ہم سب تیار ہیں؟

تمام: ہاں ہم سب تیار ہیں۔

ندیم: ٹھیک ہے تو۔ہم میں سے کون ہمیں خون کی قدرت کی اہمیت کے بارے میں بتائے گا۔

پروین: کیا میں اس کے بارے میں کچھ کہہ سکتی ہوں۔

ندیم: جی ہاں! کیوں نہیں پروین

پروین: ہم سب جانتے ہیں کہ انسان کی زندگی کا دارومدار اُس کے خون پر ہے۔دوسرے لفظوں میں اگر ہم کسی انسان کا خون نکال دیں تو وہ مر جائے گا۔اِس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ خون

انسان کی زندگی کے برابر ہے۔ یہ کتاب مقدس بائبل میں احبار باب 11 آیت میں لکھا ہے، "کیونکہ جسم کی جان خون میں ہے"۔اِس کا مطلب ہے کہ کسی شخص کی زندگی اُس کے خون کے برابر ہے۔اور

کتاب مقدس بائبل میں پیدائش کی کتاب تیسرے باب میں ذکر ملتا ہے خُدا نے حضرت آدم اور بی بی حوا کو حُکم دیا تھا کہ نیک وبد کی پہچان کے درخت میں سے نہ کھانا کیونکہ اگر وہ کھائیں گے تو یقیناً مرجائیں گے۔اور ایسا ہی ہوا جب اُنہوں نے اُس درخت میں سے کھا کر خدا کی نافرمانی کی تو موت کی سزا لاگو ہوگئی۔لیکن خُدا محبت ہے۔وہ حضرت آدم اور بی بی حوا سے پیار کرتا تھا اور نہیں چاہتا تھا کہ وہ مرجائیں۔اِس لئے اُس نے نعم البدل چنا۔اُس نے ایک جانور لیا اور اُس کو ذبح کیا اور اُس کی کھال لے کر اُن کے ننگے پن کو ڈھانپ دیا۔عزیزو! اُس جانور کا خون یسوع کے خون کی علامت ہے۔

ندیم: پروین یہ سچ ہے۔تم ٹھیک کہتی ہو کہ خُدا نے حضرت آدم اور بی بی حوا کے ساتھ اپنے تعلق کو برقرار رکھنے کیلئے خون کی قدرت کو استعمال کیا اور میں اِس میں اضافہ کرونگا کہ خُدا سے معافی حاصل کرنے کیلئے خون ہی ایک راستہ رہ گیا تھا۔ہم کتاب مقدس بائبل میں سے عبرانیوں 9باب 22 آیت میں اِس کے بارے میں یوں پڑھتے ہیں۔ "بغیر خون بہائے معافی نہیں"۔اِس کا مطلب ہے ہمارے گناہ اُس وقت تک معاف نہیں ہوسکتے۔جب تک اُن کے لئے خون نہ بہایا جائے۔کوئی نعم البدل ہونا چاہیے جو گنہگار کی جگہ مرے۔کلام پاک میں پیدائش کی کتاب 12باب 7 آیت میں بھی اِس کا ذکر ملتا ہے۔ناصر مہربانی کرکے یہ آیت ہمارے لئے پڑھیں۔

ناصر: ٹھیک ہے ابو (صفحے الٹنے کی آواز) "لیکن خُدا ابرہام پر ظاہر ہُوا اور کہا، تیری نسل کو میں یہ مُلک دونگا۔پس اُس نے وہاں خُداوند کے لئے مذبح بنایا"۔

ندیم: حضرت ابراہم نے قربانیاں گزراننے کے لئے یہ قربان گاہ بنائی۔ ہمارے باپ حضرت اسحاق نے بھی ہمارے باپ حضرت یعقوب کی طرح کیا۔اور یہ سلسلہ ساری نسلوں تک چلتا رہا جب تک عیسیٰ مسیح خود نہ آئے۔

ناصر: ابو کیا میں ایک سوال پوچھ سکتا ہوں؟

ندیم: ہاں ناصر۔

ناصر: خُدا نے کیوں قربانیوں کے اس سلسلے کو برقرار نہ رکھا اور عیسیٰ مسیح کو صلیب پر جان دینے اور خون بہانے کیلئے بھیج دیا۔

ندیم: یہ بہت اہم سوال ہے۔کون اِس کا جواب دے گا؟

زیدی: میں دوں گا۔

ندیم: جی زیدی صاحب

زیدی: مَیں نے دیکھا ہے کہ انسان کی زندگی خدا کے لئے سب سے اہم ہے۔اور اس لئے انسان کا خون بھی بہت قیمتی ہے۔اِس وجہ سے آدمی کے نعم البدل کے طور پر جب جانور مارا جاتا ہے، خُدا خوش نہیں ہوتا۔یہ ممکن نہیں تھا کہ آدمی کا قیمتی خون کم قیمتی خون سے چھٹکارا پائے۔اِس لئے ایسے خون کی ضرورت تھی جو آدمی کے خون سے زیادہ قیمتی ہو۔عیسیٰ مسیح کی موت سے یہ مسئلہ حل ہو گیا۔عیسیٰ مسیح کا خون بہت قیمتی ہے کیونکہ یہ خُدا کی زندگی کے برابر ہے۔ہمیں موت سے بچانے کے لئے۔عیسیٰ مسیح کو صلیب پر مرنا پڑا اور عیسیٰ مسیح کے خون کے وسیلے ہم اپنے سارے گناہوں سے معافی حاصل کر سکتے ہیں۔

ندیم: زیدی بھائی بالکل ٹھیک عیسیٰ مسیح کا خون بہت قیمتی ہے اور سارے گناہ معاف کر سکتا ہے۔ہمارے گناہ اور ساری دُنیا کے گناہ۔انجیل پاک میں پہلا یوحنا اُس کا پہلا باب اور نویں آیت میں لکھا ہے یسوع یعنی عیسیٰ مسیح کا خون "ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرتا ہے"۔

ناصر: تو ابو، آپ کا مطلب ہے کہ قدیم زمانہ میں ساری قربانیاں ضروری نہیں تھیں؟

ندیم: نہیں ناصر۔ قدیم زمانے کی ساری قربانیاں اِس بات کی محض ایک علامت تھیں کہ مستقبل میں کیا ہو گا۔ مگر عیسیٰ مسیح نے اِس دنیا میں آکر اور اپنا خون بہا کر بنی نوع انسان کی کامل معافی کا بندوبست کر دیا۔

زیدی: میں نے ٹیپ پر عیسیٰ مسیح کی قدرت کے بارے میں ایک گیت سُنا تھا۔ اِس کا تھوڑا حصہ آپ کو سنوانا چاہتا ہوں۔

ندیم: جی زیدی بھائی۔

زیدی: تو سنئے! گیت (تیرا لہو، تیرا لہو، تیرا لہو کیسی دوا)

ندیم: بہت خوبصورت گیت ہے۔ عیسیٰ مسیح کا لہو سچ مُچ قیمتی ہے۔ اور یہ ہماری زندگیوں میں عظیم کام کرتا ہے۔ (pause) اِس کے بارے میں اور کون کچھ بتائے گا۔

زیدی: ندیم صاحب میں بتاؤں گا۔

ندیم: جی شروع کریں زیدی بھائی۔

زیدی: میری نجات عیسیٰ مسیح کے خون سے ہوئی۔ میں آپ کو نجات کا مطلب بتانا چاہتا ہوں۔ بہت عرصہ پہلے اگر کوئی آدمی غلط کام کرتا تو اُسے جیل میں بھیج دیا جاتا اور اُسے آزاد کروانے کیلئے فدیہ دیا جاتا تھا۔ اب اگر کوئی شخص گناہ کرتا ہے وہ شیطان کا غلام بن جاتا ہے۔ اور اُسے اِس غلامی سے رہائی دلوانے کیلئے اُس کا فدیہ دینا پڑتا ہے۔ اور عیسیٰ مسیح کا خون وہ فدیہ ہے جو کسی بھی گناہ سے ہمیں فوری رہائی دلوا سکتا ہے۔

ناصر: واہ عیسیٰ مسیح کا لہو عظیم ہے۔ بالکل اُسی طرح جس طرح ہم نے ابھی ابھی گیت میں سنا۔

ندیم: جی ہاں ناصر! تو پہلی بات جو ہم یسوع کے بارے میں سیکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ عیسیٰ مسیح کا

لہو ہمیں گناہ سے آزاد کرتا ہے۔کیا آپ میں سے کوئی اور لہو کے بارے میں کچھ کہنا چاہتا ہے؟

پروین: ہاں ندیم میں کہنا چاہتی ہوں۔

ندیم: جی کہیے!

پروین: عیسیٰ مسیح کا لہو میرے گناہ معاف کرتا ہے اور مکمل طور پر اُنہیں مٹا دیتا ہے۔ میں نے کل ہی دیکھا جب میں کتابِ مقدس بائبل میں سے میکاہ کی کتاب میں سے پڑھ رہی تھی۔میکاہ 7باب 18 تا 19 آیت، میں لکھا ہے" تجھ سا خدا کون ہے جو بدکرداری معاف کرے اور اپنی میراث کے بقیہ کی خطاؤں سے درگزر کرے؟ وہ اپنا قہر ہمیشہ تک نہیں رکھ چھوڑتا کیونکہ وہ شفقت کرنا پسند کرتا ہے۔وہ پھر ہم پر رحم فرمائے گا۔وہی ہماری بدکرداری کو پایمال کرے گا اور اُن سب کے گناہ سمندر کی تہہ میں ڈال دے گا"۔

ندیم! جب میں نے یہ آیات پڑھیں تو مجھے پتہ چلا کہ خدا ہمارے گناہ معاف کر کے پھر اُنہیں یاد نہیں کرتا۔وہ ہمارے گناہ معاف کرتا ہے اور اُنہیں بھول جاتا ہے۔خُدا ہمارے گناہوں کو سمندر میں پھینک دیتا ہے۔

ندیم: بالکل۔پروین۔خدا سچ مُچ ہمارے گناہ معاف کرتا ہے اور اُنہیں بھول جاتا ہے لیکن اپنے گناہوں سے معافی حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ہم خُدا کے سامنے توبہ کا اعلان کریں۔ اور پھر گناہ نہ کرنے کا اُس سے وعدہ کریں۔

ناصر: ابو کیا عیسیٰ مسیح کا لہو بڑے بڑے گناہوں کو بھی معاف کر سکتا ہے؟ میرے ایک دوست نے بڑا گناہ کیا ہے اور وہ اِس کے متعلق بہت پریشان ہے۔

ندیم: ناصر عیسیٰ مسیح کا خون ہر قسم کے گناہ کو معاف کرتا ہے اور چھوٹے بڑے گناہ میں کوئی فرق نہیں ہے۔بائبل مقدس میں ایک آیت ہے جو کہتی ہے،" آؤ ہم باہم حجت کریں۔اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے اور ہر چند وہ ارغوانی ہوں تو بھی اون

کی مانند اُجلے ہوں گے"۔ اِس کا مطلب ہے کہ گناہ کتنا بڑا بھی کیوں نہ ہو کوئی فرق نہیں پڑتا، خدا اسے معاف کرتا ہے۔ خُدا کی تعریف ہو۔

ناصر: ابو! کیوں نہ ہم وہ گیت دوبارہ گائیں جو ہم نے تھوڑی دیر پہلے گایا تھا۔

ندیم: ٹھیک ہے۔ آؤ ہم اکٹھے وہ گیت گائیں۔

گیت (لہو لہو یسوع کا لہو گناہوں سے ہم کو دھوتا ہے)

ندیم: آپ میں سے کوئی اور یسوع یعنی عیسیٰ مسیح کے لہو کے بارے کچھ کہنا چاہتا ہے؟

پروین: میں کہنا چاہتی ہوں۔ عیسیٰ مسیح کا لہو ہمارے ضمیر کو پاک کرتا ہے۔

زیدی: پروین بہن! اِس سے آپ کا کیا مطلب ہے؟

پروین: جب میں گناہ کرتی ہوں تو میں محسوس کرتی ہوں کہ میرا ضمیر مُجھے ملامت کر رہا ہے۔ میں اپنے آپ کو مجرم سمجھنے لگتی ہوں۔ اور پھر سوچتی ہوں۔" کاش کہ میں نے یہ گناہ نہ کیا ہوتا"۔ عیسیٰ مسیح کا لہو میرے ضمیر کو جُرم کے احساس سے پاک کرتا ہے اور مُجھے میرے اندر سکون اور آرام مِلتا ہے۔

ندیم: مُجھے بھی کُچھ یاد آیا جو میرے ساتھ ایک دفعہ پیش آیا میں نے امتحان میں نقل کی تھی۔ اُس وقت میرا ضمیر میرے خلاف بغاوت کر رہا تھا۔ میں گھر واپس آیا اور خُدا سے دُعا شروع کی کہ اے خدا میرا گناہ معاف کر دے۔ لیکن پھر بھی خود کو مجرم محسوس کر رہا تھا۔ دو دن بعد میں نے اپنے ایک مسیحی دوست سے اس کے متعلق بات کی۔ اُس نے اِسی آیت کا ذِکر کیا جو ابھی آپ نے پڑھی تھی۔ "عیسیٰ مسیح کا لہو" تمہارے ضمیر کو پاک کرتا ہے۔ میں اپنے گھٹنوں پر گر پڑا اور عیسیٰ مسیح سے منت کی کہ اپنے خون سے میرے ضمیر کو پاک کر۔ پھر میں نے اپنے اندر غیر معمولی سکون محسوس کیا۔ بیشک یہ نہایت اہم ترین باتوں میں سے ایک ہے جو عیسیٰ مسیح کا خون کر سکتا ہے یعنی ہمارے ضمیر کو پاک کر سکتا ہے۔

تمام لوگ: خُدا کی حمد ہو۔(مختلف بیانات مثلاً خداوند تیرا شکر ۔ اے عیسیٰ مسیح تیرا شکر)

ندیم: کیا اور کوئی ہے جو عیسیٰ مسیح کے خون کے اثر کے بارے میں کچھ کہنا چاہتا ہے؟

ناصر: ابو میں کہنا چاہتا ہوں ۔عیسیٰ مسیح کا لہو شیطان پر غالب آتا ہے اور ہمیں اُس کے حملوں سے بچاتا ہے ۔کتاب مقدس بائبل مکاشفہ 12 باب 11 آیت میں لکھا ہے "وہ برے کے لہو سے غالب آئے"۔ وہ ابلیس پر غالب آئے اور برہ عیسیٰ مسیح کی علامت ہے ۔جنہوں نے صلیب پر قربان ہو کر خلاصی بخشی۔

زیدی: ناصر، آپ نے کہا کہ عیسیٰ کا لہو ہمیں شیطان کے حملوں سے بچاتا ہے اور ابھی مجھے کتاب مقدس بائبل میں خروج کی کتاب کے بارھویں باب میں دی گئی ایک کہانی یاد آ گئی ہے ۔ جب حضرت موسیٰ نے فرعون سے کہا کہ اِن لوگوں کو مصر سے جانے دے ۔تو فرعون نے باوجود اُن وباؤں کے جو لوگوں پر آئیں ، انکار کر دیا ۔لیکن خُدا کا فرشتہ مصر کے ہر خاندان کے پہلو ٹھے کو مارنے آ گیا ۔خُدا نے موسیٰ حضرت سے ایک برہ ذبح کرنے اور اس کا خون خدا کے لوگوں کے دروازے کے اوپر اور دونوں طرف چوکھٹوں پر لگانے کو کہا ۔ جب فرشتے نے خون کو دیکھا وہ گھر کے اندر کسی کو مارے بغیر آگے چلا گیا ۔ یوں خدا کے لوگ بچ گئے اُس خون کی وجہ سے جو گھر کو ڈھانپے ہوئے تھا وہ بچ گئے ۔

ندیم: بالکل، زیدی صاحب، خون کے بارے میں آپ کا مطالعہ حیران کن ہے ۔اب میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں ۔عیسیٰ مسیح کا لہو آج اور کل اور ہمیشہ میرے سارے گناہ معاف کرتا ہے اور یہ میرے ضمیر کو بھی پاک کرتا ہے جو مجھے ورہم برہم کرتا رہتا ہے ۔اور سب سے بڑھ کر عیسیٰ مسیح کا لہو مجھے ابلیس سے بچاتا ہے اور اُس پر غالب آنے میں میری مدد کرتا ہے ۔ آیئے ! ہم سب خُداوند عیسیٰ مسیح کے لہو کی حمد کریں ۔"ہم کھڑے ہوں اور مل کر گائیں ۔لہو لہو یسوع کا لہو گنا ہوں سے ہم کو دھوتا ہے"۔گیت شروع کرنے سے پہلے میں آپ کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ ہماری اگلی

جماعت اگلے ہفتے اِسی وقت یہاں ہمارے گھر میں ہوگی ۔زیدی صاحب شروع کریں۔

تمام لوگ: گیت (لہو لہو یسوع کا لہو گناہوں سے ہم کو دھوتا ہے)